18

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر اول و دوم — جلد چہارم

ضمیمہ متضمن رسائل مذہب مبتدعین اہل السنۃ

بابت صفر و ربیع الاول ۱۲۹۸ھ مطابق جنوری و فروری ۱۸۸۱ء

شرح قیمت و غیرہ امور متعلق رسالہ

نمبر	معیار مراتب قیمت	تفصیل خریداران شرح مراتب	قیمت سالانہ بابت رسالہ	قیمت سالانہ بابت ضمیمہ
۱	اخص قیمت	اسلامی ریاستوں کے نواب اور رئیس	للوصف	سے
۲	خاص قیمت	گورنمنٹ انگریزی معزز عہدہ داران گورنمنٹ و عامۂ اغنیا و لائبریری و سوسائٹی ہا	عـہ	نے
۳	عام قیمت	متوسط اہل وسعت	نے	۱۲ / ۸
۴	رعائتی قیمت	کم وسعت جو دس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نرکہیں اور رسالہ پیشگی داخل کریں	ملے	۱۲
۵	للاہی قیمت	ہیوسعت جو دس روپیہ ماہواری کی آمدنی نرکہیں مگر علمیت رکہیں اور اشاعت کریں	دعائے خیر	دعائے خیر

یہہ ضمیمہ رسالہ سے علیحدہ فروخت نہ ہوگا ہان رسالہ بدون ضمیمہ مل سکیگا۔ اسکی وجہ یہہ ہے کہ ضمیمہ کی بہت باتون کی تفصیل و دلیل رسالہ مین مندرج ہے۔ لہذا بدون رسالہ ضمیمہ سے مطلب آرمی ناظرین ممکن نہین اور رسالہ کی کوئی بات متعلق ضمیمہ نہین ہے اسلئے رسالہ سے بدون ضمیمہ کا جاری ممکن ہے۔

جنکے نام اصل رسالہ یا اسکا ضمیمہ بلا درخواست پہنچے وہ حسب حیثیت خود اُسی مہینے سے قیمت واجب الادا تصور فرماوین جس مہینے کا پرچہ وصول پاوین اور جنکو خریداری منظور نہ ہو وہ اصل رسالہ یا صرف اسکا ضمیمہ واپس کردین۔

خط و کتابت متعلق پرچہ راقم کے نام پورے عنوان و نشان مندرجہ ذیل سے ہونا ضرور ہے اور ارسال زر بذریعہ منی آرڈر ڈاک خانہ مناسب ہے۔

راقم ابوسعید محمد حسین ۔ لاہور محلہ سید مٹھہ

مطبع ... مفید عام ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

اختتام سال گذشتہ و آغاز سال آیندہ

بحمد اللہ و المنتہ کہ اشاعۃ السنۃ کا تیسرا سال ختم ہوا اور سال چہارم شروع ہوا —
سال سوم میں اس رسالہ نے عمدہ آثار کا جلوہ دکہایا ہے اور ایک عجیب خوش نما نیا رنگ پکڑا ہے اور قوی اثر اسکا اس سال میں یہہ ظاہر ہوا ہے کہ اس نے اپنے مقابل تہذیب الاخلاق کو بالکل ساکت کر دیا ہے اور جو وہ اس سے پہلے سال کچھہ کچھہ اسکے مقابلہ میں چون وچرا کرتا تہا اس سے بہی روک دیا اسکی وجہہ گو بعض بے علم و بے انصاف مقلدین تہذیب الاخلاق یہی سمجہتے ہون کہ تہذیب الاخلاق اسکو مخاطب صحیح نہین سمجہتا اور اسکے مضامین کو لایق تعرض و جواب نہین جانتا — مگر اہل علم و انصاف (انہی کے ہم خیال کیون نہ ہون) خوب جانتے ہین کہ یہہ ستر از بے چادری ہے اور یہہ سکوت از درماندگی ؎

نا ہمدداشت تاب صال پری رخان
کنجے گرفت ترس خدارا بہانہ ساختند

اور اگر یہہ سکوت لایق خطاب نہ ہونے اشاعۃ السنہ کے سبب ہوتا تو پہلے سے وہ لایق خطاب کیون سمجہا جاتا اور تہذیب ماہ جمادی الاولی و الثانیہ و رجب و شعبان سنہ ۱۲۹۶ھ میں صراحۃً اور پرچہ ذی قعدہ سنہ ۹۶ وغیرہ مین اشارۃً کیون مشرف بخطاب کیا جاتا — اسکو ایک مدت تک مخاطب بنا کر پہر خطاب ترک کرنا اس بات پر کامل دلیل ہے کہ آپ کو اسکی مقاومت کا حوصلہ نہ رہا — اور اسکے پرزور عقلی و نقلی دلایل کے معارضہ سے عاجز ہو کر سپر یا شمشیر کو ہاتہ سے ڈالنا پڑا آخر آپ نے اس نصیحت پر عمل کیا

ہر کہ با فولاد بازو پنجہ کرد
ساعد سیمین خود را رنجہ کرد

اور نیز اگر یہہ رسالہ لایق خطاب و تعرض جناب نہ تہا تو آپ نہ سہی کوئی اور ہی آپ کے اتباع و ذریات سے (جو ہمیشہ سے اسکو اخبارون کے ضمن مین اپنے خارج از بحث مین مخاطب فرماتے ہین اور طعن و تشنیع و سب و شتم سے اسپر لے دے جاری رکہتے ہین) اسکے کسی مسئلہ سے تعرض کرتا اور مطلب کی بات کا جواب دیتا —
ان لوگون کے خطاب و تعرض نے اس سال کو